

(The Gnostic Gospels)

علم الہیات پر منی انجلیلیں

کیا وہ یسوع کی اصلی تواریخ ہیں؟

کیا یسوع کے بارے میں پوشیدہ دستاویز ہیں؟

اوپر کے مصر میں نگ حمادی قصہ کے نزدیک ۱۹۲۵ء میں ایک تلاش کمل ہوئی۔ قدیمی باون دستاویز جنہیں علم الہیات یا پوشیدہ فلسفے پر منی انجلیلیں کہا گیا، ۱۳ چھڑے کی جلدی میں لیٹے قدیم مصر میں پاپرس، پودھ سے بنے کاغذ پر ملے (ہاتھ سے لکھی کتابیں) وہ کاپک، میں لکھی ایک آشرم کے کتب خانے میں تھی۔

علم الہیات کے کچھ ہی علماء اس پر زور دینے تک پہنچے ہیں کہ حال ہی میں تلاش کئے گئے دستاویز بجائے نئے عہد نامے کے یسوع کی پختہ ثبوتوں والی تواریخ ہیں۔ لیکن کیا ان دستاویزوں میں ان کا اعتقاد تواریخی گواہی ثبوت سے مشابہت رکھتے ہیں؟ یہ جانے کے لئے ہم ان کا گھرائی سے مطالعہ کریں کہ ہم سچائی کو ان قصے کہانیوں سے الگ کر سکتے ہیں یا نہیں۔

راز ”جانے والے“

علم الہیات پر منی انجلیلیں ایک مجلسِ خاص ”علم الہیات کی مجلس“، کی نشاندہی کرتی ہیں (یہاں بڑے تعجب کی بات ہے) ان کا نام یونانی زبان کے لفظ ”نوس“ سے آیا ہے، جس کا مطلب ”علم“ ہے ان لوگوں کا خیال ہے کہ ان کے پاس عام لوگوں سے چھپا ہوا ایک خاص علم ہے۔

جیسے جیسے میسیحیت پھیلی علم الہیات کے ماہرین نے میسیحیت کی بنیادی باتوں اور کچھ خصوصی اصولوں کو اپنے عقیدوں میں، ”علم الہیات کی مجلس“، کو اختیار خصوصی دیتے ہوئے مثنوی میسیحیت میں ملا دیا۔ انہوں نے بھرتی کی گئی کو اور بڑھانے کے لئے اور اپنے مفاد کی خاطر یسوع کو ایک دکھاوی تصور برنا کر پیش کرنے کے لئے شاید ایسا کیا۔ کیسے بھی ہو، ان کے سوچنے کے طریقے کامیسیحیت کے ساتھ تال میل بیٹھانے کے لئے یسوع کو پھر سے ایجاد ہونے کی ضرورت تھی، اسے انسانیت اور خدا ای خصلت کو اتار پھینکنا تھا۔

دی ”اکسفورڈ ہسٹری آف کریشنپنی“، (میسیحیت کی اکسفورڈ تواریخ) میں جان میکمینریس نے ”علم الہیات پر منی انجلیلیوں کے ماہروں“، کو مسیحی اور قدیمی خود ساختہ کہانیوں کے ملے جلے عقیدوں والا لکھا ہے۔

علم الہیات پر منی انجلیلوں والا یہ پوشیدہ علم ”ناسٹسزم“، بہت سے حصوں کو سموجئے ہوئے علم تصوف اور علم ریاضت کا ایک فلسفہ ہے۔ علم ریمیا اور مشرقی ایشیائی علم غیب، علم نجوم اور جادوگری ایک میں ہی ملے جلے ہو گئے..... انہوں نے یسوع کے کلام کو اپنے طور طریقے میں ڈھال لیا (جیسا کہ تھو ما کی انجلی میں)، اور اپنے پیشواؤں یا لیڈر ان سے رابطہ رکھتے ہوئے میسیحیت کا ایک دوسرا رخ پیش کرتے رہے۔

چھپے زمانے کے تقید کار

یسوع کی وفات کے دسیوں سال بعد پہلی صدی میں ہی علم الہیات پر ہلاکا ہلاکا زور دیا جانا بڑھی رہا تھا۔ نبیوں نے اپنی تعلیم اور تصانیف کے ذریعے کسی حد تک ان کے عقیدوں کو بر طرف کیا جیسا کہ وہ یسوع کی سچائی کے برخلاف تھے، جس کے وہ خود چشم دید گواہ تھے۔

مثال کے طور پر ذرا پر کھین، جو پہلی صدی کے آخر کے قریب یونانی نے لکھا:

”کون جھوٹا ہے سوا اس کے جو یسوع کے مسیح ہونے کا انکار کرتا ہے؟ مخالف مسیح وہی ہے جو باپ اور بیٹے کا انکار کرتا ہے۔“

(۱۔ یونانی ۲۲:۲)

نبیوں کی تعلیم ہدایت کی پیروی کرتے ہوئے شروع کی کلیسیاؤں کے پاسبانوں نے ایک ہو کر علم الہیات کے فلسفیوں کو جادوگر کی حیثیت سے بر طرف کیا۔ کلیسیا کے پاسبان ”فادار یونیس“ نے کاونسل آف نایکیا سے ۳۰۰ اسال قبل اس بات کی تصدیق کی تھی کہ علم الہیات کے عالم کلیسیا کی طرف سے ملد کی حیثیت سے بر طرف کر دئے گئے تھے۔ انہوں نے ان کی ”انجیلوں“ کو بھی روکر دیا تھا، لیکن نئے عہد نامے کی چاروں انجلیوں کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا۔ ”یہ ممکن نہیں ہے کہ جتنی انجلیزیں ہیں ان سے کم یا زیادہ ہو سکیں۔“

مسیحی مذہب کے عالم اور تجھیں نے نایکیا سے سو سال قبل تیسرا صدی کے شروعاتی دور میں لکھا تھا:

”میں اُس انجلیل کو جانتا ہوں جو تموما کے مطابق انجلیل کہلانی اور ایک ”متیوں“ کے مطابق انجلیل کہلانی اور بہت سی دوسری ہم پڑھ چکے ہیں۔ پھر بھی ہم ان کی وجہ سے اس بات سے لام منے جاتے ہیں، جو یہ تصور کرتے ہیں کہ وہ ان سے وابستہ ہو کر کچھ علم رکھتے ہیں۔“

تو بھی ان میں سبھی نے پوری طرح سے اسے منظور کر لیا ہے جو کلیسیا نے مان لیا ہے، جو یہ ہے کہ صرف چار انجلیوں کو ہی منظوری ملنا چاہئے۔

پوشیدہ مصنف

جب علم الہیات کی انجلیوں کا مدعای اٹھتا ہے تو ہر کتاب کا نئے عہد نامے کی کتابوں کی طرح ایک نام ہے، جیسے: ”فلیپیوں“، ”اپٹرس“، ”مریم“ اور اسی طرح کی کتابیں۔ کیا وہ بھی ان کے جھوٹا دعویٰ کرنے والے مصنفوں کی طرح ہی لکھی گئی تھیں؟ ذرا ہم غور کریں۔

علم الہیات کی کتابیں مسیح کے ۱۰۰ سال کے بعد کی ہیں، اور کوئی بھی بھروسے مند عالم نہیں مانتا کہ ان میں سے کوئی بھی اپنے ناموں میں مشاہدہ نہیں رکھ سکی تھیں۔ جیس ایم رانسن کی ”دی ناگ جمادی لا ببریری“، میں تفصیل بیانی سے ہم سمجھتے ہیں کہ علم الہیات کی کتابیں ”زیادہ تر غیر متعلق اور پوشیدہ مصنفوں“، کے ذریعے لکھی گئی تھیں۔

نئے عہد نامے کے عالم نارمن جیلسر لکھتے ہیں:

”علم الہیات پر تصانیف نبیوں کے ذریعے نہیں لکھی گئی تھی، لیکن دوسری صدی میں (اور بعد میں) نبوت کی مہارت کا سوانگ رچنے والوں کے ذریعے اپنی تعلیم کی ترقی کی خاطر لکھی گئی تھیں۔ آج ہم اسے جملسازی اور دھوکے بازی کہتے ہیں۔“

پوشیدگی بنام تواریخ

علم الہیات پر انجلیس یا کتابیں یسوع کی زندگی پر تاریخی تبصرے نہیں، بجائے اس کے وہ پوشیدہ کہاویں ہیں، جو تاریخی تفصیلات کو، جیسے، نام، جگہیں اور سانچے کو برو طرف کر کے زیادہ تر پرداہ سرا پوشیدگی میں ہیں۔ یعنے عہد نامے کی انجلیوں کے ظاہری طور پر برخلاف ہیں، چوں کہ وہ تو یسوع کی زندگی، اس کے تبلیغی کام اور اس کے الفاظ کے بارے میں ان گنت تاریخی حقیقتیں اپنے اندر سموجئے ہوئے ہیں۔

کون ہے جس پر آپ اور زیادہ بھروسہ کریں گے، جو کہتا ہے: ”ہے! میرے پاس وہ پوشیدہ حقیقتیں ہیں جو بڑی، ہی پوشیدگی کے ساتھ مجھ پر واضح ہوئی ہیں۔“ یا کوئی جو کہتا ہے۔ ”میں نے ان ساری گواہیوں کی اور تواریخ کی معلومات حاصل کر لی ہیں اور وہ ان پر آپ کو کوئی رائے قائم کرنے کے لئے پیش ہیں؟“ دماغ میں اس سوال کو رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل دو بیانات پر غور کریں، پہلا علم الہیات کی تھوما کی انجلی سے (سی ۱۵۰-۱۱۰، یسوع کی وفات کے بعد) اور دوسرا نئے عہد نامے کی لوقا کی انجلی (سی ۵۵-۵۷، یسوع کی وفات کے بعد)

☆ یہ پوشیدہ کہاویں ہیں جو زندہ یسوع نے بولیں اور یہود ہاتھوما کی جوڑی نے انہیں قلم بند کیا۔

☆ چوں کہ بہت سے لوگوں نے اس پر کمر باندھی ہے کہ جو باتیں ہمارے درمیان واقع ہوئیں ان کو ترتیب دار بیان کریں۔ جیسے کہ انہوں نے جو شروع سے خود دیکھنے والے اور کلام کے خادم تھے ان کو ہم تک پہنچایا۔ اس لئے اے معزز تھیو فلمس میں نے بھی مناسب جانا کہ سب باتوں کا سلسلہ شروع سے ٹھیک ٹھیک دریافت کر کے ان کو تیرے لئے ترتیب سے لکھوں، تاکہ جن باتوں کی تو نے تعلیم پائی ہے ان کی پختگی تجھے معلوم ہو جائے۔

(لوقا: ۱۲:۱، این ایل ۱)

کیا آپ لوقا کی کھلے طور سے اور پر خلوص رجحانیت کو بہترین لگنے والا پاتے ہیں؟ کیا آپ اس حقیقت سے وابستہ ہیں کہ وہ اصلی واقعات سے قربت حاصل کرتے ہوئے اپنے اعتقاد کے حق میں لکھی گئی تھیں؟ اگر ایسا ہے تو یہی وہ ہے جو شروع کی کلیسیاوں نے ہمیں سکھایا۔

زیادہ تر علماء شروع کی کلیسیا کے نظریے سے ایک رائے ہیں کہ نیا عہد نامہ ہی یسوع کی پختہ تاریخ ہے۔

نئے عہد نامہ کے عالم ریمنڈ براون نے علم الہیات کی انجلیوں کے لئے کہا ہے۔ ”ہم تاریخی یسوع کے تبلیغ کے کام کے بارے میں ایک بھی ثابت کرنے کے قابل نئی حقیقت سے اور صرف کچھ تھی کہی ہوئی باتوں سے جو شاید ہی اس کی ہونا ممکن ہو سکیں، ہم وابستہ ہو پائیں۔

اس طرح حالاں کہ کچھ علماء کو علم الہیات کی تصانیف نے متاثر کیا، لیکن ان کی بعد کی تاریخوں اور ان کے صحیح مصنف ہونے کے سوالیہ نشانوں کا مقابلہ نئے عہد نامے سے نہیں کیا جاسکتا۔ نئے عہد نامے اور علم الہیات کی تصانیف کے بیچ بیادی فرق ان لوگوں کے لئے نقصان دہ ہے جو اپنے سازشی اصولوں کو زبردستی ٹھوس ٹھانس کر رہے ہیں۔ نئے عہد نامے کی تواریخ کے ماہر ایف ایف بروں نے لکھا۔

”دنیا میں قد کی تاریخ و ادب کے دستاویزوں کا کوئی بھی ایسا شخص نہیں ہے، جو نئے عہد نامے کے علاوہ اتنے اچھے دستاویزی ثبوت کا لطف اٹھاتا ہو۔“

حوالہ

- ۱۔ جان میک مینس، ایڈ، ”دی آسکفورڈ آف کرچنٹی“ (نیویارک: آسکفورڈ یونیورسٹی پر لیس، ۲۰۰۲، ۲۸)
- ۲۔ ڈیرل ایل باک، ”بریگنگ دی ونسی کوڈ“، (نیشنل نیشن، ۲۰۰۳، ۱۱۲)
- ۳۔ باک، ۱۱۹-۱۲۰
- ۴۔ ایپڈ، ۱۳
- ۵۔ نارمن جیلسر اینڈ ران رُکس ”وہین اسکیٹکلس آسک“، (گرینڈ ریپڈس، ایم آئی: بیکر، ۱۹۹۸، ۱۵۶)
- ۶۔ کوٹیڈ ان رانپسن، ۱۲۶
- ۷۔ کوٹیڈ ان لٹرر، ۳۲
- ۸۔ کوٹیڈ ان جاش میک ڈاویل، ”دی نیوایو یڈنس دیٹ ڈیٹ مانس اے ورڈ کٹ“، (سین برناڈ نو، سی اے: ”ہیٹر از لائف“)، ۱۹۹۹، ۳۷